Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty/Asst. Prof.
Dept. of Urdu, V.M. College, Hajipur
B.U. Muzaffarpur.
B.A. Part III (H), Paper-VI
Topic- Nazeer Ahmad ki Novel Nigari.

سوال:- نذیر احمد کی ناول نگاری پر ایک مضمون قلمبند کیجئے۔

جواب:- جب ہم اردو نثر نگاری کی تاریخ پر بغور نظر ڈالتے ہیں تو یہ بات واضح طور پر ملتی ہے کہ ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے بعد اردو میں ناول نگاری کی ابتدا ہوئی۔ مولانا نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار ہیں۔ ان کی مشہور کتاب "مراۃ العروس" کو اردو کا پہلا ناول قرار دیا جاتا ہے۔ اگرچہ پندرہویں صدی سے اردو ادب میں قصے کہانیاں، حکایتیں، تمثیلیں اور داستانوں کے لکھنے کی روایت موجود ہے۔ لیکن نذیر احمد وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے مذکورہ نثری صنف میں ایک جدت پیدا کی اور ناول نگاری کی داغ بیل ڈالی۔ مراۃ العروس میں دہلی کے شریف گھرانوں کی گھریلو زندگی کے بڑے کامیاب نقشے کھینچے گئے ہیں۔ دلی کی خاص ٹکسالی زبان اور محاورے استعمال کیے گئے ہیں۔ وہ عورتوں کے مکالمے کے بادشاہ ہیں۔ ان کے ناولوں کے پلاٹ بالکل سیدھے اور سپاٹ ہیں۔ ان کے ناول میں نہ حسن کی دل فریبیاں ہیں اور نہ عشق کی گرمیاں ہیں۔ ان کے ناول

کے نوجوان کردار میں بیٹے بیٹیاں اور بھائی بہن ہیں۔ شاید
یہی وجہ ہے کہ بعض نقادوں نے نذیر احمد کو ناول نگار
قرار نہیں دیتے ہیں۔

ڈاکٹر احتشام حسین لکھتے ہیں۔

"بہت سے نقاد جو نذیر احمد کو ناول نگار نہیں
مانتے ہیں لیکن محض اصلاح کا جکر ہے۔ ~~محض~~
میں ان کی سماجی بصیرت اور تاریخی شعور
پر نظر رکھ کر انہیں اردو کا پہلا اور بہت اہم
ناول نگار تسلیم کرتا ہوں۔"

(ماخوذ ذوق ادب اور شعور)

ڈاکٹر احسن فاروقی فرماتے ہیں۔

"مولوی نذیر احمد کی ان تمام کتابوں میں ان کی
مقصدیت اس قدر نمایاں ہے کہ بعض اوقات تو
انہیں ناول نگار کہنے کو جی نہیں چاہتا۔"

مشرقی پسند ادب کے مصنف عزیز احمد بھی نذیر احمد کو ایک اچھا
ناول نگار تسلیم کرتے ہیں۔

"نذیر احمد اردو کے پہلے کامیاب ناول نگار رہیں
انہیں کہانیاں کہنا آتا ہے اور ان کی کہانیاں
زندگی سے براہ راست چنی گئی ہیں۔ ان میں
کوئی شک نہیں کہ پند و موعظت کے پہاڑ ان

③

ان کے قصوں میں ایسے ٹکڑے ہیں جنہیں نفسِ قصہ سے کوئی سروکار نہیں اور جو قصے کی دلچسپی میں بری طرح مزاحم ہیں۔ لیکن اگر بالفرض اس پند و موعظمت کے طومار کو کتاب سے نکال دیا جائے تو ایک صاف سیدھا سا قصہ باقی رہ جاتا ہے جس میں انتہائی ظاہری و خارجی تفصیل کے ساتھ زندگی کی سچی تصویر نظر کے سامنے ہو جاتی ہے۔"

مولانا نذیر احمد جس زمانے میں ایک نثر نگار کی حیثیت سے ابھرے وہ سماجی اور سیاسی لحاظ سے ناول نگاری کے لئے سازگار تھا۔ اس زمانہ میں مطالعہ کا شوق بھی عام ہو رہا تھا۔ بالخصوص عورتوں میں پڑھنے لکھنے کا شعور بیدار ہو رہا تھا۔ عام لوگ اصلاحِ حال کی طرف مائل تھے۔ نذیر احمد نے اپنے موافق ماحول میں "مراۃ العروس" لکھ کر اردو ناول نگاری کی ابتدا کرنے میں بڑے موقع اور مصلحت کا ثبوت فراہم کیا ہے۔

اردو کے ابتدائی دور کے ناولوں کے تعلق سے ایک سوال ذہن میں بار بار ابھرتا ہے کہ ناول نگاری میں نذیر احمد کی یہ کوشش اولین ہے یا پھر ان سے قبل بھی کسی نے ناول نگاری کی داغ بیل ڈالی تھی۔ کچھ نقادانِ ادب پنڈت رتن ناتھ سرشار کو اردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کرتے ہیں۔

Continued